السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص بعض لوگوں کو جانتا ہے' جو منشیات کا کاروبار کرتے ہیں ۔ لیکن ان کی طرف سے جان کا خطرہ یا ان سے رشتہ داری کی وجہ سے حکمرانوں کو ان کے بارے میں بتا نہیں سکتا تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ حکمرانوں کو بتانے کی وجہ سے اگر وہ اسے ماریں یا قتل کردیں تو کیا یہ آزمائش اللہ کی راہ میں شمار ہوگی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کا جواب یہ ہے کہ حکمرانوں کےلیے یہ لازم نہیں ہے کہ وہ بتائیں کہ ان تک یہ خبر کس نے پہنچائی ہے بلکہ حکمرانوں کےلیے تو یہ واجب ہے کہ وہ یہ نہ بتائیں کہ ان تک کس نے خبر پہنچائی ہے بلکہ انہیں جب کسی جرم کے بارے میں یقین ہوجائے کہ اس کا ارتکاب کیا جارہاہے تو پھر وہ اپنے اس یقین کے مطابق عمل کریں اور اگر انہیں یقین حاصل نہ ہو تو پھر بات کرنے والے شخص کی بات کی طرف کوئی توجہ نہ دیں کیونکہ اگر ہم ہر اس شخص کے انم کے اعلان کا دروازہ کھول دیں' جو کسی برائی کے بارے میں حکمرانوں کو بتائے تو اس کا تیجہ یہ نکلے گا کہ حکمرانوں کے پاس کوئی شخص بھی خبر نہیں پہنچائے گا کیونکہ اس طرح تو ہر شخص اپنے بارے میں قولی یا فعلی ایذا سے ڈرے گا لہذا حکمرانوں کےلیے واجب ہے کہ وہ اس شخص کے نام کا اعلان نہ کریں' جو ان تک خبر نہیں پہنچائے گا کیونکہ اس طرح تو ہر شخص کے بارے میں قولی یا فعلی ایذاء سے ڈرے گا لہذا حکمرانوں کےلیے واجب ہے کہ وہ اس شخص کے نام کا اعلان نہ کریں' جو ان تک خبر پہنچائے اور جیسا کہ میں نے کہا کہ اگر کسی شخص کی خبر کے بارے میں تحقیق سے انہیں یقین حاصل ہوجائے تو وہ کاروائی کریں اور اگر یقین حاصل نہ ہو تو پھر اس خبر کی طرف کوئی توجہ نہ دیں اور اگر اس خبر دینے والے شخص کے بارے میں بتایا گیا تو اندیشہ ہے کہ اسے قولی و فعلی طور پر ایذاء پہنچائی جائے گی اور اس میں اس کا نقصان ہے اور اگر دلوں میں قوی اور مضبوط ایمان نہ ہو تو پھر خوف کی وجہ سے انسان حکمرانوں تک بات نہیں پہنچا سکتا البتہ اگر اطلاع دینے والے کا نام صیغہ راز رکھا جائے تو پھر وہ متعلقہ حکام تک اطلاع پہنچا سکتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص319

محدث فتویٰ